سندیسہ دے رہی ہیں اور کہہ رہی ہیں:

چراغِ زندگی ہو گا فروزاں ، ہم نہیں ہوں گے
چمن میں آئے گی فصلِ بہاراں ، ہم نہیں ہوں گے
ہمارے بعد ہی خونِ شہیداں رنگ لائے گا
یہی سرخی بنے گی زیبِ عنواں ، ہم نہیں ہوں گے

پرویز بادشاہ، مسئلہ کشمیر اور سرنگ کے آخر میں روشنی

پرویز بادشاہ نے اپنے اعزاز میں ایک افطار ڈنر سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ:

''انہیں پاک بھارت مذاکرات کے ذریعے مسئلہ کشمیر حل ہوتا نظر آ رہا ہے۔ بھارتی وزیراعظم من موہن سنگھ سے با مقصد انداز میں ہونے والی گفتگو کے بعد انہیں پہلی بار سرنگ کے آخر میں روشنی دکھائی دے رہی ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ قوم مسئلہ کشمیر کے حل کے مختلف آپشنز پر کھل کر بحث کرے۔ میں خود اس بحث کو سنوں اور جانوں گا کہ لوگ کس آپشن کو پسند کرتے ہیں۔''

حیرانی ہے کہ اٹھاون سال بعد ہمارے حکمرانوں کو مسئلہ کشمیر حل ہوتا نظر آ رہا ہے اور سرنگ کے آخر میں روشنی دکھائی دینا اس پر مستزاد ہے۔ عوام کو اس بحث میں شریک کرنے کا مژدہ بھی عجیب ہے۔ عوام بے چاروں کو تو اپنے معاشی مسائل سے ہی نکلنے کی فرصت نہیں، چہ جائیکہ وہ مسئلہ کشمیر پر غور وفکر کریں۔

عوام نے افغانستان کے مسئلہ پر جو رائے دی، اس کا کتنا احترام کیا گیا؟ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ عوام نے اپنے جن نمائندوں کو چن کر اسمبلیوں میں بھیجا، ان نمائندوں نے عوامی رائے اور فیصلے کا کیا حشر کیا؟ اس لیے قوم کو مسئلہ کشمیر پر بحث و رائے زنی کا مشورہ دینا انتہائی سنگین مذاق ہے۔ اٹھاون برس قبل تقسیم ہند کے وقت جس مقتدر طبقہ نے اپنے مفادات کے لیے کشمیر کی گتھی کو الجھایا تھا، وہی اب اپنے مفادات کے لیے اسے سلجھانا چاہی ہے۔ تب بھی انہی کی رائے اور فیصلے کو قوم پر ٹھونسا گیا تھا، اب بھی انہی کے فیصلے کو ٹھونسنے کی سازش ہو رہی ہے۔ پاکستان اور بھارت دونوں کو یہ فیصلہ قبول کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ عوام پہلے بھی مجبور اور بے زبان تھے، اب بھی مجبور و بے نوا ہیں۔

متحدہ اپوزیشن نے درست مؤقف اختیار کیا ہے کہ:

''صدر نے کشمیر پر بھی یوٹرن لے لیا ہے۔ ان کا فارمولا قبول نہیں۔ انہوں نے لاکھوں کشمیریوں، پاکستانی عوام کی خواہشات اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کی نفی کی ہے۔''

آثار وقرائن سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ فیصلہ ساز قوتوں نے تقسیم کشمیر کا فارمولا طے کر لیا ہے اور پاکستان و بھارت دونوں کو یہ فارمولا قبول کرنے کے لیے مجبور کر دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ پیارے وطن پاکستان کی حفاظت فرمائے (آمین)